کتاب نما

رسولِ رحمت تلواروں کے سایے میں (جلد پنجم)، حافظ محمد ادریس۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: ۳۵۲۵۲۴۱۹-۰۴۲۔ صفحات: ۴۰۰۔ قیمت (مجلد): ۳۶۵ روپے۔

قدیم و جدید کتبِ سیرتؐ میں بیش تر موادِ مغازیِ رسولؐ (رسولِ کریمؐ کی جہادی زندگی) پر موجود ہے۔ اوّلین سیرت نگار محمد بن اسحاق نے بھی سیرت النبیؐ کے اسی پہلو کو دیگر تفصیلات سے الگ کر کے مرتب کیا۔ بعدازاں بہت سے تاریخ نگاروں نے سیرت نگاری کا فریضہ ادا کیا۔ بنیادی حیثیت کی حامل یہ تمام کتب عربی زبان میں ہیں۔ اب سیرت نگاری کا دائرہ کچھ مزید پھیل گیا ہے۔ ماخذ و مراجع تک رسائی کی سہولت نے اسے آسان تر بنا دیا ہے۔ البتہ: ایں سعادت بزورِ بازو نیست!

اُردو سیرت نگاروں میں رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عسکری اور جہادی زندگی کی تفصیلات پر متعدد کتب موجود ہیں۔ رسولِؐ رحمت تلواروں کے سایے میں، سیرتِ رسولؐ کے اس پہلو پر باقاعدہ طور پر مرتب کی گئی ہے۔ رسولِ کریمؐ کی زندگی کا مدنی دور جہادی سرگرمیوں کا عہد ہے۔ لہٰذا ہجرتِ مدینہ کے تذکرے سے اس کتاب کا آغاز ہوتا ہے اور چار جلدوں میں غزواتِ رسولؐ اور صحابہؓ کے سرایا کا احاطہ کیا گیا ہے۔ یہ چاروں جلدیں ۱۹۹۱ء، ۱۹۹۴ء، ۲۰۱۱ء اور ۲۰۱۳ء میں یکے بعد دیگرے شائع ہوئیں۔ سریۂ نجران پر چوتھی جلد کا اختتام ہوتا ہے۔ غزوات و سرایا کی تفصیلات کے علاوہ بھی عہدِ نبوت کے ان تمام واقعات کو ساتھ ساتھ ذکر کیا گیا ہے جن کا تعلّق رسولِ کریمؐ کی عسکری جدوجہد اور دعوتی مساعی سے تھا۔

عنوانِ کتاب کی حدود کے لحاظ سے موضوع کا لوازمہ پورا ہو چکا تھا۔ البتہ سیرتِ نبویؐ کے نہایت اہم دور کی تفصیلات ابھی باقی تھیں۔ لہٰذا پانچویں جلد اسی دور کی کچھ تفصیلات کا احاطہ کرتی ہے۔ چھے ابواب میں سے پہلے تین ابواب کی تفصیلات کا راست تعلّق سیرتِ رسولؐ سے ہے، یعنی

۱-عام الوفود ۲- حجۃ الوداع ۳-وصال النبیؐ۔ پہلا باب بارگاہِ رسالت میں ۴۸ وفود کی آمد اور حاضری کا حال بیان کرتا ہے۔ دوسرا باب رسولؐ اللہ کے حج مبارک کی تفصیلات پر مشتمل ہے۔ تیسرے باب میں وصالِ رسولؐ کے لمحات، خلیفۂ رسولؐ کی بیعت، وراثتِ رسولؐ اور خاندانِ نبوتؐ کی تفصیلات موجود ہیں۔ رسولؐ اللہ کے ۳۷ غلاموں، ۱۷ خادموں، ۲۴ کاتبینِ وحی اور تین اُمنا [امین کی جمع] کا تعارف ہے۔ اگلے تین ابواب، یعنی: ۴-لشکر اسامہ بن زیدؓ ۵-مرتدین اور مانعین زکوٰۃ ۶- جھوٹے مدعیانِ نبوت کے بارے میں تفصیل فراہم کرتے ہیں۔ ان سرگرمیوں کا دور عہدِ نبوت تو نہیں ہے مگر ان کا آغاز اسی عہد سے تعلّق رکھتا ہے۔

واقعات نگاری میں تاریخ وسیرت کی بنیادی کتب سے استفادہ کیا گیا ہے۔ قرآنِ مجید اور کتبِ احادیث سے بھی موقع بہ موقع استشہاد کیا گیا ہے۔ اسلوبِ نگارش والہانہ البتہ محققانہ ہے۔ مصنف دُعا اور مبارک باد کے مستحق ہیں کہ اُن کو سیرتِ رسولؐ کے مدنی دور کی تفصیلات قلم بند کرنے کی توفیق مرحمت ہوئی جو الحمدللہ تکمیل کو پہنچ گئی۔ اُمید ہے کہ یہ کتاب اُردو قارئینِ سیرت کو نئے اور نادر گوشوں سے آشنا کرے گی۔ (ارشاد الرحمٰن)

اَلعِقدُ الفَرید، احمد بن محمد بن عبدربہ الاندلسی، مترجم: ظہیر الدین بھٹی، نظرثانی: نگار سجاد ظہیر۔ ناشر: قرطاس پبلشرز، فلیٹ نمبر ۱۵/اے، گلشن امین ٹاور، گلستان جوہر، بلاک ۱۵، کراچی۔ صفحات: ۶۷۸۔ قیمت: ۸۰۰ روپے۔

صدیوں پر محیط مسلمانوں کے عربی ادب نے دنیا بھر کی زبانوں پر اپنے اثرات مرتب کیے۔ زبان و بیان اور تہذیب وثقافت پر پڑنے والے یہ اثرات آج بھی محسوس کیے جاسکتے ہیں۔ مختلف علوم وفنون میں تحریر کردہ مسلمانوں کی عربی کتابیں ایک طویل عرصے تک مغربی تعلیمی اداروں میں رائج رہیں۔ اَلعِقدُ الفَرید انھی کتابوں میں شامل ہے۔

عربی زبان کے شاعر اور انشاپرداز ابن عبدربہ (۸۶۰ء-۹۴۰ء) قرطبہ میں پیدا ہوئے اور مدت العمر اندلس ہی میں رہے اور قرطبہ میں دفن ہوئے۔ وہ خلیفہ عبدالرحمٰن الثالث الناصر (۹۱۲ء-۹۶۱ء) سے وابستہ تھے۔ ان کی ۲۵ کتابوں میں اَلعِقدُ الفَرید عربی ادب کی بہترین کتاب شمار کی جاتی ہے۔ زیرتبصرہ کتاب اس کے خلاصے پر مبنی کتاب کا اُردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب کے ۲۵/ابواب